بسلسلہ ٹیکا کاریاں بخلاف ٹیٹنس، ڈفتھیریا (خناق)، پرٹوسس (کالی کھانسی)، ہیموفیلس انفلوئنزا بی (Hib)، پولیومائلائٹس (پولیو)، اور ہیپاٹائٹس بی

عام طور پر شیر خوارگی کی عمر اور بچپن کے ابتدائی ایام کے دوران ٹیٹنس، ڈفتھیریا، کالی کھانسی، Hib، پولیو اور ہیپاٹائٹس بی کے ٹیکوں کی صلاح دی جاتی ہے۔
جدید علاج کے اختیارات بھی ہمیشہ ان اکثر مہلک سلسلوں اور طویل مدتی اثرات کو نہیں روک سکتے جو یہ متعدی بیماریاں ٹیکا نہ لگائے گئے لوگوں پر ڈال سکتی ہیں۔ صرف لائحۂ عمل کے مطابق لگائے جانے والے ٹیکے ہی ان کے خلاف تحفظ فراہم کر سکتے ہیں۔
یہ معقول بات ہے کہ ان چھ بیماریوں کے خلاف تحفظ کے لئے ایک مرکب ٹیکا استعمال کیا جائے: ان کے خلاف تحفظ فراہم کرنے کے لئے مطلوب انجیکشن کی تعداد کم ہو جاتی ہے، اور ٹیکا کاری پاسپورٹ لائحۂ عمل زیادہ واضح اور عمل کرنے میں زیادہ آسان ہوتا ہے۔ جرمنی میں منظور شدہ مرکب ٹیکا اتنا ہی محفوظ اور مؤثر ہے جتنا کہ اکیلے ٹیکے۔

لاک جا (ڈھاٹی) (ٹیٹنس) ایک جان لیوا متعدی بیماری ہے۔ جرثومہ خاص طور پر دھول اور سڑک کے گرد و غبار میں پایا جاتا ہے اور کٹن، پھٹن، خراش یا دانت سے کاٹنے، یہاں تک کہ چوٹ کی بہت معمولی جگہوں کے ذریعہ جلد میں داخل ہوتا ہے اور پھر جسم میں بڑھتا ہے اور ٹیٹنس کا وہ زہر بناتا ہے جو اس بیماری کی وجہ بننے کے لئے ذمہ دار ہے۔ عضلاتی تشنج اس انتہائی سنگین بیماری کی مخصوص علامات ہیں اور جب عضلات تنفس متاثر ہوتے ہیں تو دم گھٹنے کے حملوں کا سبب بن سکتے ہیں۔ جدید علاج کے طریقۂ کار کے باوجود، ٹیٹنس والے 10 سے 20 فیصد سے زیادہ مریض فوت ہو جاتے ہیں۔

ڈفتھیریا ایک جان لیوا متعدی بیماری ہے جو ڈفتھیریا کے جرثومہ کے اس زہر (زہریلے مادہ) کی وجہ سے ہوتی ہے، جو خاص طور پر ہوا میں پائے جانے والے چھوٹے قطروں کے انفیکشن (تعدیہ) کے ذریعہ منتقل ہوتا ہے۔ ٹیکوں کے متعارف کرائے جانے سے پہلے، بہت سے بچے اس انفیکشن کی وجہ سے فوت ہو جاتے تھے جو گلے، حنجرے، ناک اور زخم کے ڈفتھیریا کی صورت میں پائی جاتی تھی یا وہ اپنے عضلۂ قلب کی خرابی میں مبتلا ہوتے تھے۔ ٹیکا کاریوں میں بھاری شمولیت نے، چند شاذ معاملات کے علاوہ، جرمنی میں ڈفتھیریا کو ختم کر دیا ہے۔ تاہم، چونکہ یہ - کچھ مشرقی یورپی ممالک سمیت - عالمی پیمانہ پر پایا جاتا ہے، اس لئے سفر کرنے کے وقت اس کے دوبارہ متعارف کرائے جانے اور دوبارہ انفیکشن کا خطرہ کسی بھی وقت پیش آسکتا ہے۔

کالی کھانسی (پرٹوسس) عام طور پر نزلہ کی صورت میں شروع ہوتی ہے۔ یہ کھانسی کے شدید دوروں کی طرف بڑھتی ہے اور سانس لینے میں تکلیف اور کثرت سے قے ہونے کے معاملات پیش آتے ہیں۔ عمر کے ابتدائی 6 مہینوں کے دوران، ہو سکتا ہے کہ یہ مخصوص کھانسی ظاہر نہ ہو، تاہم اس کے بجائے سانس میں رکاوٹ کا معاملہ پیش آسکتا ہے؛ اسی وجہ سے، یہ انفیکشن زندگی کے پہلے سال میں خاص طور پر خطرناک ہے۔ بچپن کی عمر میں سنگین پیچیدگیوں کی شرح زیادہ ہے؛ خاص طور پر نمونیا، کان کے درمیانی جوف کے انفیکشن اور مستقل دماغی خرابی کے معاملات پیش آسکتے ہیں۔

جرثومہ **ہیموفیلس انفلوئنزا ٹائپ بی** (Hib) سے ہونے والی بیماریاں ان سب سے زیادہ سنگین متعدی بیماریوں میں سے ہیں جو شیر خوارگی کی عمر میں ہوتی ہیں۔ میننجائٹس اور اس نسیج کے غشائے مخاطی کی سوجن کا خاص طور پر ڈر ہوتا ہے جو سانس کی نالی اور حنجرے (کوے) کے منہ کو ڈھانپتی ہے جو دم گھٹنے سے جڑا ہوا ہے۔ یہ بیماریاں عام طور پر زندگی کے پانچویں مہینے اور تیسرے سال کے درمیان ظاہر ہوتی ہیں؛ 5 سال کی عمر کے بعد، یہ بیماریاں شاذ و نادر ہی ہوتی ہیں۔

پولیو (پولیومائلائٹس) ایک ذعافی بیماری ہے جو بازوؤں اور ٹانگوں کے لقوہ، بلکہ تنفسی لقوہ اور اس طرح دم گھٹنے کا بھی سبب بن سکتی ہے۔ لقوہ والے زیادہ تر مریض طویل مدتی خرابی میں مبتلا ہوتے ہیں۔ 1998سے، پولیو کے ٹیکے منہ سے کھائے جانے والے کسی ٹیکے کے ساتھ نہیں بلکہ پولیو کے مرے ہوئے وائرس کے ایک ٹیکے (غیر سرگرم ٹیکے) کے ساتھ دیئے جاتے ہیں۔ یورپ میں اب پولیو نہیں پایا جاتا ہے۔ تاہم، متعارف کرائی جانی والی بیماریوں کے ذریعہ اور جہاں پولیو پایا جاتا ہے، خاص طور پر ایشیا اور افریقہ، ان جگہوں کا سفر کرتے وقت انفیکشن کا مسلسل خطرہ پایا جاتا ہے۔ اسی لئے، آج بھی، برابر پولیو کے ٹیکے لگائے جانے ضروری ہیں۔

ہیپاٹائٹس بی وائرس کی وجہ سے ہونے والے ورم جگر کو کہتے ہیں۔ یہ فلو جیسی علامات، متلی یا جوڑوں کے درد کے ساتھ شروع ہو سکتا ہے اور بعد میں یرقان کا سبب بن سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے یہ انفیکشن نظر بھی نہ آئے۔ تقریبا 1%مریض

فوت ہو جاتے ہیں۔ یہ انفیکشن 10% تک بالغان میں مزمن بن سکتا ہے؛ وائرس جسم میں رہتا ہے اور جگر کی سنگین خرابی (سیروسس، سرطان) کا سبب بن سکتا ہے۔ اس بیماری کا مزمن سلسلہ ان لوگوں میں کہیں زیادہ پایا جاتا ہے جو کمسن یا شیر خوار بچوں (بالترتیب تقریبا 30 یا 90%) کی حیثیت سے اپنی ماں یا دیگر قریبی رابطوں سے متاثر ہوئے ہوں۔ جرمنی میں، تقریبا 0.5% آبادی ہیپاٹائٹس بی کے وائرس سے مزمن طور پر متاثر ہے۔ یہ کسی متاثر شخص کے خون یا جسم کے سیال مادہ کے ذریعہ، یعنی، جنسی عمل کے ذریعہ بھی منتقل ہوتا ہے۔

ٹیکا

مرکب 1-میں-6 ٹیکے میں یہ لازمی اجزاء شامل ہیں: ٹیٹنس اور ڈفتھیریا پیدا کرنے والی چیزوں کے زہر نکالے ہوئے زہریلے مادے، پرٹوسس کے جرثومہ (اسیلولر پرٹوسس) کے اجزاء اور ہیموفیلس انفلوئنزا ٹائپ بی کے جراثیم کے انویلپ پروٹین (Hib سے مربوط ٹیکے) کے اجزاء، غیر سرگرم پولیو وائرس اور ہیپاٹائٹس بی کے اس وائرس کے انویلپ پروٹین کے اجزاء جو تکنیکی طور پر یست کے خلیات میں پیدا کیا گیا تھا۔ یہ ٹیکا انجیکشن کے ذریعہ عضلہ میں دیا جاتا ہے (درون عضلاتی انجیکشن)۔ آپ کا معالج آپ کو ٹیکے کے تحفظ کے آغاز اور اس کی مدت کے بارے میں معلومات فراہم کر سکتا ہے۔

ٹیکا کسے لگایا جانا چاہئے اور کب؟

مامونیتی پاسپورٹ 8 ہفتے کی عمر سے شروع کرتے ہوئے تمام بچوں کے لئے ٹیٹنس، ڈفتھیریا، کالی کھانسی، ہیموفیلس انفلوئنزا ٹائپ بی، پولیو اور ہیپاٹائٹس بی کا مرکب ٹیکا لگائے جانے کی صلاح دیتا ہے۔ ٹیکے شیر خوارگی کے ابتدائی ایام یعنی 2، 3، اور 4 مہینے کی عمر میں شروع کئے جانے چاہئیں، جس کے بعد 11-14 مہینوں میں ایک امدادی ٹیکا لگایا جانا چاہئے۔ ٹیکوں کی تمام مندرجہ خوراکیں مجوزہ وقت پر داخل کی جانی چاہئیں۔ ملاحظہ: ٹیٹنس، ڈفتھیریا، کالی کھانسی، اور پولیو کے امدادی ٹیکے اسکول کی عمر اور بلوغت میں STIKO کی سفارشات کے مطابق لگائے جانے چاہئیں۔

ٹیکا کسے نہیں لگایا جانا چاہئے؟

کسی بھی ایسے شخص کو ٹیکا نہیں لگایا جانا چاہئے جو (38.5°C سے اوپر کے) بخار کے ساتھ ایسی شدید بیماری میں مبتلا ہو جس کے لئے علاج ضروری ہو۔ اگر کسی ٹیکے کے جزء کے تئیں بیش حساسیت پائی جاتی ہے یا اگر مرکب ٹیکے میں شامل ایک یا ایک سے زائد مرض پیدا کرنے والی چیزوں کے کسی سابقہ ٹیکے کے بعد بیماری کی علامات ظاہر ہوئی تھیں تو ٹیکا لگانے والا ڈاکٹر مزید ٹیکوں کی ضرورت اور امکانات کے بارے میں والدین کو بتائے گا۔ یہ مزمن طور پر بیمار بچوں یا ان بچوں پر بھی لاگو ہوتا ہے جنہیں کوئی مزمن بیماری ہونے کا شبہ ہو۔

ٹیکا کاری کے بعد رویہ

جس شخص کو ٹیکا لگایا گیا ہے اسے کسی خصوصی توجہ کی ضرورت نہیں ہے؛ تاہم، ٹیکا لگائے جانے کے 3 دن کے اندر غیر معمولی جسمانی تناؤ سے گریز کیا جانا چاہئے۔ اگر بچے کارڈیوویسکولر رد عمل کے تئیں ضرر پذیر ہیں یا فوری الرجی سے متعلق معلوم رد عمل پائے جاتے ہیں تو ٹیکا لگائے جانے سے پہلے ڈاکٹر کو بتایا جانا چاہئے۔

ٹیکا لگائے جانے کے بعد کوئی مقامی یا جسم کے دوسرے اعضاء سے متعلقہ ممکنہ رد عمل

ٹیکا لگائے جانے کے بعد، مطلوبہ مامونیت اور مربوط بیماری سے تحفظ کے علاوہ انجیکشن لگانے کی جگہ پر عام طور پر سرخی یا تکلیف دہ سوجن ہو سکتی ہے۔ یہ ٹیکے کے تئیں جسم کا طبعی رد عمل ہے اور عام طور پر 1-3 دن کے اندر پیش آتا ہے، اور کبھی کبھی زیادہ مدت تک باقی رہتا ہے۔ کبھی کبھی، قریب کے لمفی غدود میں سوجن ہو سکتی ہے۔ کبھی کبھی، کسی پورے انتہائی کنارے (ٹانگ یا بازو) میں سوجن آسکتی ہے۔ 1-3دن تک مجموعی صحت و سلامتی بھی متاثر ہو سکتی ہے، اور اس میں شامل ہو سکتے ہیں درجۂ حرارت کا بڑھنا، انفلوئنزا جیسی علامات (کپکپی، سر درد، جوڑوں کا درد، تھکان)، یا کھانسی، بے چینی، چڑچڑاپن، اور غیر معمولی انداز میں رونا۔ اسی طرح، بھوک نہ لگنے، متلی، قے، یا اسہال کے معاملات بھی پیش آسکتے ہیں۔ عام طور پر 39°C اور اس سے زیادہ کا بخار ہو سکتا ہے۔ مذکورہ بالا رد عمل عام طور پر عارضی ہوتے ہیں اور بلا کسی طویل مدتی اثرات کے جلد ہی ختم ہو جاتے ہیں۔

کیا ٹیکا لگائے جانے کی وجہ سے کوئی ممکنہ پیچیدگیاں سامنے آسکتی ہیں؟

کسی ٹیکے کے رد عمل کی عام حد سے آگے بڑھ کر، ٹیکے کی ایسی پیچیدگیاں بہت شاذ و نادر ہی پیش آتی ہیں جو ٹیکا لگوانے والے کی صحت پر قابل لحاظ منفی اثر ڈالتی ہیں۔ شاذ معاملات میں، 1-میں-6 ٹیکا لگوانے کے بعد بچے تپ سے متعلقہ دوروں کا سامنا کر سکتے ہیں، جو عام طور پر بلا کسی طویل مدتی اثرات کے ختم ہو جاتے ہیں۔ ٹیکے کے تئیں

ROBERT KOCH INSTITUT

الرجی کے رد عمل پائے جا سکتے ہیں۔ یہ مرکب ٹیکا لگائے جانے کے بعد، کچھ انفرادی معاملات میں عضلات کی عدم اثر پذیری اور سستی کے ساتھ صدمہ جیسے مختصر حالات کا مشاہدہ کیا گیا ہے، لیکن وہ بلا کسی طویل مدتی اثرات کے جلد ہی ٹھیک ہو گئے ہیں۔

ٹیکا لگانے والے ڈاکٹر سے ممکنہ ضمنی اثرات کے بارے میں رجوع کرنا

اس کتابچہ کے علاوہ، آپ کا ڈاکٹر میٹنگ کے لئے دستیاب ہے۔ اس صورت میں کہ، کوئی ٹیکا لگائے جانے کے بعد، اگر ایسی علامات پیش آتی ہیں جو مذکورہ بالا عارضی مقامی اور عام رد عمل سے الگ ہیں تو آپ کا مامونیت سے متعلقہ ڈاکٹر بھی صلاح کے لئے یقینا دستیاب ہوگا۔

آپ ٹیکا لگانے والے ڈاکٹر تک درج ذیل مقام پر پہنچ سکتے/سکتی ہیں:

ذمہ داری سے دست برداری

جرمن گرین کراس ایسوسی ایشن کی مہربانی سے منجانب رابرٹ کوخ انسٹی ٹیوٹ کے سنوپے گئے معلوماتی پمفلٹ کا حقیقی حقیقی ترجمہ **(تاریخ 11/2014)**

جرمن ٹیکسٹ قرار واقعی ھے، ترجمہ کی کسی بھی غلطیوں کی ذمہ داری نہیں اُٹھائی جاتی ھے، اور نہ ھی موجودہ اردو ترجمہ کے مروجہ ھونے کی کہ اگر بعد میں جرمن زبان کے ٹیکسٹ میں ترمیم کی جاتی ھے تو۔

____ *Name* **نام**

ٹیٹنس، ڈفتھیریا، کالی کھانسی، ہیموفیلس انفلوئنزا- ٹائپ بی (Hib)، پولیو اور ہیپاٹائٹس بی کے خلاف ٹیکا

Schutzimpfung gegen Wundstarrkrampf, Diphtherie, Keuchhusten, Haemophilus-infl.-Typ-b-Erkrankungen (Hib), Kinderlähmung und Hepatitis B

برائے مہربانی ٹیٹنس، ڈفتھیریا، کالی کھانسی، Hib، پولیو، اور ہیپاٹائٹس بی کے خلاف ٹیکا لگانے کی کارروائی سے متعلق ایک معلوماتی کتابچہ منسلک پائیں۔ یہ ان بیماریوں کے بارے میں جو ٹیکا لگانے کے ذریعہ روکی جا سکتی ہیں، ٹیکے، ٹیکا لگانے کے عمل، ٹیکا کے تئیں رد عمل اور ٹیکے سے متعلقہ ممکنہ پیچیدگیوں کے بارے میں معلومات پر مشتمل ہے۔ ٹیکا

Anliegend erhalten Sie ein Merkblatt über die Durchführung der Schutzimpfung gegen Wundstarrkrampf, Diphtherie, Keuchhusten, Hib-Erkrankungen, Kinderlähmung und Hepatitis B. Darin sind die wesentlichen Angaben über die durch die Impfung vermeidbaren Krankheiten, den Impfstoff, die Impfung sowie über Impfreaktionen und mögliche Impfkomplikationen enthalten.

یکا لگانے کا عمل انجام دیئے جانے سے پہلے، درج ذیل اضافی معلومات طلب کی جاتی ہیں:

Vor Durchführung der Impfung wird zusätzlich um folgende Angaben gebeten:

1. کیا ٹیکا لگوانے والا ہر وقت صحت مند ہے؟

Ist der Impfling gegenwärtig gesund?

□ ہاں *(Ja)* □ نہیں *(Nein)*

2. کیا ٹیکا لگوانے والے نے اعصابی نظام کی کسی بیماری کا سامنا کیا ہے یا کیا دورے سے تعلق رکھنے والا کوئی خلل پایا جاتا ہے؟

Hat der Impfling eine Erkrankung des Nervensystems durchgemacht oder besteht ein Krampfleiden?

□ ہاں *(Ja)* □ نہیں *(Nein)*

3. کیا ٹیکا لگوانے والے کو کوئی معلوم الرجی ہے؟

Ist bei dem Impfling eine Allergie bekannt?

□ ہاں *(Ja)* □ نہیں *(Nein)*

اگر ایسا ہے تو کون سی *wenn ja, welche* ____

4. کیا ٹیکا لگوانے والے نے کسی سابقہ ٹیکے کے بعد الرجی کے رد عمل، زیادہ بخار یا دیگر غیر معمولی رد عمل کا سامنا کیا ہے؟

Traten bei dem Impfling nach einer früheren Impfung allergische Erscheinungen, hohes Fieber oder andere ungewöhnliche Reaktionen auf?

□ ہاں *(Ja)* □ نہیں *(Nein)*

اگر آپ ٹیٹنس، ڈفتھیریا، کالی کھانسی، Hib، پولیو، اور ہیپاٹائٹس بی کے خلاف ٹیکے کے بارے میں مزید جانکاری حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے ٹیکا

Falls Sie noch mehr über die Schutzimpfung gegen Wundstarrkrampf, Diphtherie, Keuchhusten, Hib-Erkrankungen, Kinderlähmung und Hepatitis B wissen wollen, fragen Sie den Impfarzt !

لگانے والے ڈاکٹر سے پوچھیں!

Zum Impftermin bringen Sie bitte das Impfbuch mit!

رضامندی
Einverständniserklärung

بسلسلہ ٹیکا کاری بخلاف ٹیٹنس، ڈفتھیریا، کالی کھانسی، Hib کی بیماری، پولیو اور ہیپاٹائٹس بی
zur Durchführung der Schutzimpfung gegen Wundstarrkrampf, Diphtherie, Keuchhusten, Hib-Erkrankungen, Kinderlähmung und Hepatitis B

(مریضوں کے حقوق کے قانون کے مطابق نقل حاصل کرنے کی خاطر مریضوں یا ان کے سرپرستوں کے لئے کاربن کاپی والے فارم بھی دستیاب ہیں۔)
(Es stehen auch Formulare mit Durchschlag zur Verfügung, um den Impflingen bzw. ihren Sorgeberechtigten gemäß Patientenrechtegesetz eine Kopie mitgeben zu können.)

ٹیکا لگوانے والے کا نام ______________________________
Name des Impflings

تاریخ پیدائش ______________________________
geb. am

میں نے اس کتابچہ میں فراہم کردہ معلومات پڑھ لی ہیں اور میرے ڈاکٹر نے ایک میٹنگ میں ٹیکا کاری سے متعلق معلومات کی تفصیل سے وضاحت کر دی ہے۔
Ich habe den Inhalt des Merkblatts zur Kenntnis genommen und bin von meinem Arzt/meiner Ärztin im Gespräch ausführlich über die Impfung aufgeklärt worden.

□ میرے کوئی مزید سوال نہیں ہیں۔
Ich habe keine weiteren Fragen.

□ میں ٹیٹنس، ڈفتھیریا، پرٹوسس، ہیموفیلس انفلوئنزا ٹائپ بی، پولیو اور ہیپاٹائٹس بی کا مجوزہ ٹیکا لگوانے سے متفق ہوں۔
Ich willige in die vorgeschlagene Impfung gegen Wundstarrkrampf, Diphtherie, Keuchhusten, Haemophilus-influenzae-Typ-b-Erkrankungen, Kinderlähmung und Hepatitis B ein.

□ میں ٹیکا کاری سے انکار کرتا/کرتی ہوں۔ مجھے اس ٹیکا کاری سے انکار کرنے کے ممکنہ نقصانات کے بارے میں بتایا گیا تھا۔
Ich lehne die Impfung ab. Über mögliche Nachteile der Ablehnung dieser Impfung wurde ich informiert.

تبصرے: *Vermerke* ______________________________

مقام اور تاریخ: *Ort, Datum* ______________________________

____
ٹیکا لگوانے والے فرد یا قانونی سرپرست کا دستخط
Unterschrift des Impflings bzw. des Sorgeberechtigten

____
ڈاکٹر کا دستخط
Unterschrift des Arztes/der Ärztin